سوال

(602) سجدہ میں پڑھی جانے والی دعائیں کتنی مرتبہ پڑھی جائیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سجدے کی مختلف دعائیںجو حدیث میں آئی ہیں، کیا ’سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی‘ کی طرح تین مرتبہ پڑھی جائیں گی؟ جیسے سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمدِکَ اللّٰھُمَّ اغفِرلِی دعا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رکوع اور سجود میں تسبیحات کی زیادہ سے زیادہ کوئی گنتی مقرر نہیں۔ حتی المقدور جتنی دفعہ کوئی چاہے پڑھ سکتا ہے۔ بعض احادیث میں دس دفعہ کا بھی ذکر ہے۔ یہ روایت سنن نسائی اور سنن ابی داؤد وغیرہ میں حسن درجہ کی ہے۔ جس حدیث میں سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰیاور سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیمِ تین مرتبہ بیان ہوا ہے۔ یہ ادنٰی (کم ازکم) درجہ ہے۔ امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَادَلِیلَ عَلٰی تَقیِیدِ الکَمَالِ بِعَدَدٍ مَعلُومٍ، بَل یَنبَغِی الاِستِکثَارُ مِنَ التَّسبِیحِ عَلٰی مِقدَارِ تَطوِیلِ الصَّلٰوةِ مِن غَیرِ تَقیِیدٍ بِعَدَدٍ' مرعاة المفاتیح: ۱/ ٦٤١

’’زیادہ سے زیادہ تسبیحات کی تعداد مقرر کرنے کی کوئی دلیل نہیں، بلکہ نماز کی طوالت کے اعتبار سے بلاقید ان کو زیادہ کیا جاسکتا ہے۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 527

محدث فتویٰ